بسم اللہ الرحمن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

تذکرۃ الاولیاء

حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

کی شہرۂ آفاق تصنیف کا اردو ترجمہ

الفاروق بک فاؤنڈیشن، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ

سُنو! بے شک

اولیاء اللہ کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے،

تذکرۃ الاولیاءؒ

حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

کی شہرۂ آفاق تصنیف کا اردو ترجمہ

الفاروق بک فاؤنڈیشن لاہور

نام کتاب	----------	تذکرۃ الاولیاء
ناشر	----------	الفاروق بک فاؤنڈیشن
تعداد	----------	ایک ہزار
سال اشاعت	----------	مئی 1997ء
طابع	----------	اے این اے پرنٹرز
قیمت	----------	۱۰۵ روپے

ملنے کا پتہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا گنج بخش روڈ لاہور۔ فون : 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور۔ فون : 7225085-7247350

فہرست

تذکرہ عطارؒ

6 - ۱- ابو محمد امام جعفر صادقؒ

11 - ۲- حضرت اویس قرنیؒ

14 - ۳- حضرت حسن بصریؒ

26 - ۴- حضرت مالک بن دینارؒ

32 - ۵- حضرت محمد واسعؒ

33 - ۶- حضرت حبیب عجمیؒ

38 - ۷- حضرت ابو حازم مکیؒ

39 - ۸- حضرت عتبہ بن غلامؒ

41 - ۹- حضرت رابعہ بصریؒ

55 - ۱۰- حضرت فضیل بن عیاضؒ

63 - ۱۱- حضرت ابراہیم ادھمؒ

76 - ۱۲- حضرت بشر حافیؒ

83 - ۱۳- حضرت ذوالنون مصریؒ

94 - ۱۴- حضرت بایزید بسطامیؒ

121 - ۱۵- حضرت عبداللہ بن مبارکؒ

128 - ۱۶- حضرت سفیان ثوریؒ

133 - ۱۷- حضرت ابو علی شفیق بلخیؒ

137 - ۱۸- حضرت امام ابو حنیفہؒ

142 - ۱۹- حضرت امام شافعیؒ

146 - ۲۰- حضرت امام احمد بن حنبلؒ

149 - ۲۱- حضرت داؤد طائیؒ

153 - ۲۲- حضرت حارس محاسبیؒ

155 - ۲۳- حضرت ابو سلیمان دارائی

159 - ۲۴- حضرت محمد سماکؒ

160 - ۲۵- حضرت محمد بن اسلم طوسیؒ

161 - ۲۶- حضرت احمد حربؒ

163 - ۲۷- حضرت حاتم اصمؒ

168 - ۲۸- حضرت سہل بن عبداللہ امرتسریؒ

174 - ۲۹- حضرت معروف کرخیؒ

176 - ۳۰- حضرت سری سقطیؒ

181 - ۳۱- حضرت فتح موصلیؒ

183 - ۳۲- حضرت احمد حواریؒ

184 - ۳۳- حضرت احمد حضرویہؒ

188 - ۳۴- حضرت ابو تراب بخشیؒ

190 - ۳۵- حضرت یحییٰ بن معاذؒ

194 - ۳۶- حضرت شاہ شجاع کرمانیؒ

196 - ۳۷- حضرت یوسف بن حسینؒ

200 - ۳۸- حضرت ابو حفص حدادؒ

204 - ۳۹- حضرت حمدون قصارؒ

206 - ۴۰- حضرت منصور عمارؒ

208 - ۴۱- حضرت احمد بن انطاکیؒ

209 - ۴۲- حضرت عبداللہ بن خلیقؒ

210 - ۴۳- حضرت جنید بغدادیؒ

حصہ دوم

224 - ۴۴- حضرت عمرو بن عثمان مکیؒ

226 - ۴۵- حضرت ابو سعید خرازؒ

229 - ۴۶- حضرت ابو الحسن نوریؒ

234 - ۴۷- حضرت عثمان حیریؒ

238 - ۴۸- حضرت عبداللہ جلاءؒ

دوست نہیں رکھتا بلکہ وہ مجھے دوست رکھتا ہے۔ فرمایا کہ دوسرے لوگوں نے تو مردوں سے علم حاصل کیا لیکن میں نے ایسی زندہ ہستی سے علم سیکھا کہ جس کو موت ہی نہیں ہے۔ فرمایا کہ جب میں نے نفس کو اللہ کی جانب راغب کرنا چاہا اور وہ راغب نہ ہوا تو میں اس کو بھی چھوڑ کر خدا کی حضوری میں پہنچ گیا۔ فرمایا کہ جب مجھے آسمان کی سیر کرائی گئی اور عالم ملکوت میرے مشاہدے میں آگیا، تو مجھے وہاں سے رضا و محبت حاصل ہو گئے۔ فرمایا کہ مجھے یہ مرتبہ اس لئے حاصل ہوا کہ جس عضو کو رجوع الی اللہ نہ پایا اس سے کنارہ کش ہو کر دوسرے عضو سے کام نکالا۔ فرمایا کہ خدا شناسی کے بعد میں نے خدا کو اپنے لئے کافی سمجھ لیا۔ فرمایا کہ بہت عرصہ سے نماز میں مجھے خیال آتا ہے کہ میرا قلب مشرک ہے اور اس کو زنار کی ضرورت ہے۔ فرمایا کہ عورتیں مجھ سے اس لئے افضل ہیں کہ وہ ماہواری کے بعد غسل کر کے پاک صاف ہو جاتی ہیں لیکن مجھے تمام عمر غسل کرتے بیت گئی مگر پاکی حاصل نہ ہو سکی فرمایا کہ اگر پوری زندگی میں مجھ سے ایک نیک کام بھی ہو جاتا تو میں خوفزدہ نہ رہتا۔ فرمایا کہ اگر روز محشر میں یہ سوال کیا جائے کہ تو نے فلاں کام کیوں کیا تو میں اس کو بہتر تصور کرتا ہوں کہ یہ پوچھا جائے کہ تو نے فلاں کام کیوں نہ کیا۔ فرمایا کہ اللہ مخلوق کے بھیدوں سے خوب واقف ہے اور ہر بھید کی جانب نظر ڈال کر فرماتا ہے کہ میں اس کو اپنی محبت سے خالی پاتا ہوں لیکن بایزید کے بھید کو اپنی محبت میں غرق دیکھتا ہوں۔ فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ میں خدا کی توحید سے زیادہ کا طلب گار ہوں، لیکن بیداری کے بعد میں نے عرض کیا کہ مجھے تیری توحید سے بڑھ کر کچھ نہیں چاہئے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سوال کیا کہ کیا خواہش رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا جو میرے لائق ہو۔ فرمایا گیا کہ خود کو چھوڑ کر چلے آؤ۔ فرمایا کہ لوگ مجھے اپنے جیسا خیال کرتے ہیں حالانکہ عالم غیب میں میرے اوصاف کا مشاہدہ کر لیں تو مر جائیں کیوں کہ میں ایک ایسے سمندر کی طرح ہوں جس کی گہرائی کی نہ ابتدا ہے نہ انتہا۔

عرش کی حقیقت کے متعلق کسی نے آپ سے سوال کیا تو فرمایا کہ عرش تو میں خود ہوں۔ پھر کرسی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ کرسی بھی میں خود ہوں اور پھر قلم کے متعلق بھی یہی فرمایا۔ اس کے بعد سائل نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے تو اور بھی بہت سے مقرب بندے ہیں مثلاً حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس پر بھی آپ نے یہی فرمایا کہ وہ بھی میں ہی ہوں۔ پھر سائل نے ملائکہ کے لئے پوچھا تو جب بھی یہی فرمایا کہ وہ بھی میں ہی ہوں، یہ جواب سن کر جب وہ خاموش ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ حق میں فنائیت کے بعد تمام چیزوں کو اپنی ہی ہستی میں ضم پاتا ہوں اس لئے کہ حق میں سب چیزیں موجود ہیں۔

حضرت بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ کے معراج کی کیفیت

آپ فرماتے ہیں کہ جس وقت مجھے تمام موجودات سے بے نیاز کر کے خدا نے اپنے نور سے منور فرمایا